

بنگال میں تصنیف ہونے والی عربی کُتب

(ثلاثۂ غسالہ کا عربی حصہ)

حکیم حبیب الرحمان مرحوم

ابتدائیہ : عارف نوشاہی

ابتدائیہ :

زیر نظر مضمون حکیم حبیب الرحمان (متوفی ۱۹۳۶ء ، مدفون ڈھاکہ) کی غیر مطبوعہ تصنیف „ثلاثۂ غسالہ“ کا ایک حصہ ہے۔ ثلاثۂ غسالہ بنگال میں تصنیف ہونے والی اردو، فارسی ، عربی کتابوں کی فہرست ہے اور اس کا مسودہ ڈھاکہ یونیورسٹی لائبریری میں موجود ہے۔ *

مصنف کو ثلاثۂ غسالہ لکھنے کی تحریک الفہرست، کشف الظنون اور اکتفاح القنوع بما هو المطبوع دیکھ کر ہوئی تھی۔ پہلے وہ ہندوستان کے ہر صوبے کی تصانیف اور مصنفین کا تذکرہ لکھنا چاہتے تھے مگر مولانا شبلی نعمانی کے مشورے پر اسے صوبہ بنگال تک محدود کر دیا۔ اور ۱۹۰۶ء سے ۱۹۳۶ء تک اس کام میں مصروف رہے۔

* اس کی نقل محترمہ کلثوم ابوالبشر سابق صدر شعبہ فارسی و اردو ڈھاکہ یونیورسٹی نے تیار کر کے مجھے بھیجی ہے جس کے لیے ان کا بے حد ممنون ہوں۔ ع۔ ن۔

ثلاثہ غسالہ کا بیشتر حصہ اُردو کتب سے متعلق ہے۔ اس کے فارسی کتابوں سے متعلق حصے کو میں نے تعلیقات کے ساتھ رسالہ „کتاب شناسی“ شماره ۲ میں شائع کر دیا ہے۔ اس وقت عربی کتب سے متعلق حصہ قارئین کی نذر کیا جا رہا ہے۔ اس میں ۳۶ کتابوں کا تعارف درج ہوا ہے۔ مصنف کا طرز نگارش قدرے قدیم ہے مگر اسے بعینہ پیش کیا گیا ہے :

الارشاد الی تربیة الاولاد

مدارس عربیہ بنگال کی ضرورت کے لیے خان بہادر مولوی موسیٰ صاحب ام۔ اے نے تحریر فرما کر ۱۹۲۷ء میں پروفیشنل پریس ڈھاکہ میں چھپوائی۔ ۳۳ صفحہ

اولہ : الحمد لله رب العالمین الرحمن الرحیم۔ مالک یوم الدین
والصلوة والسلام علی سید المرسلین .
باکورة الادب

طرزِ جدید پر بچوں کو عربی زبان کی تعلیم دینے کے لیے شمس العلماء ابوالنصر محمد وحید ایم۔ اے باشندہ سلہٹ سابق سپرنٹنڈنٹ مدرسہ سرکاری ڈھاکہ نے لکھی تھی۔ ان کے عہدِ ملازمت تک خوب فروخت ہوتی تھی۔ اب خارج کر دی گئی ہے۔ اچھی کتاب تھی۔

مطبوعہ اصح المطابع حیدر آباد دکن ، ۱۹۱۹ء

شروع میں خطوط کے ذریعے حروف بنانے کے طریقے بتلانے گئے ہیں۔

بستان الادب

عربی کی تعلیم کے لیے مولوی ابوالبشر محمد عثمان غنی صاحب ہیڈ مولوی اسکول ڈھاکہ کی تالیف۔

۷۵۔ صفحہ، چوتھی بار الگزنڈریہ پریس ڈھاکہ میں چھپی۔

براهین قطعیہ

مولانا کرامت علی مغفور نے قیام مولود کی تائید میں کلکتہ میں
تحریر فرمایا۔

۳۲ صفحہ ، مطبوعہ (مطبع) بشیری، کلکتہ ، ۱۲۸۸ھ۔

اولہ : نحمدہ نصلی علی رسولہ الکریم . ماقولکم رحمکم اللہ
تعالی فی عمل المولد والقیام بدعة و مکروه .
بسیط . . .

علامہ نجم اللہ الکرور جو شیخ زادہ کے نام سے زیادہ مشہور
ہیں ... فرائض پر نفیس متن -

تحفة العرب والعجم فی مدح سید ولد آدم

عربی قصیدہ از مولوی سید عبدالرشید صاحب سابق مدرس
مدرسہ عالیہ کلکتہ (و ڈھاکہ کالج - باشندہ شجاع نگر ضلع بینہ -
سبعہ معلقہ کے پانچویں قصیدہ کے جواب میں مولوی صاحب نے خامہ
فرسائی کی ہے - آخر (ی) دو صفحات میں انگریزی انٹروڈکشن
(Introduction) ہے -

۳۲ صفحہ - مطبوعہ ستارہ ہند پریس ، کلکتہ ، ۱۹۲۵ء .

اولہ :

بحمد اللہ حمد الشاکرینا نصلی علی ختام المرسلینا

علی خیر الوری بدر الکمال رسول اللہ رب العالمینا

تحقیق الاضابیر فی سماع المزامیر

از مولوی شاہ حاجی محمد عبدالحی مرحوم ابن مولوی شاہ
مخلص الرحمن اسلام آبادی . مصنف چائگام کے ایک مشہور عالم
اور پیر تھے اور بڑی جماعت ان سے عقیدت رکھتی تھی - طریقہ یہ
خاندان ابوالعلائی ہے - کسی صاحب نے اصول سماع بامزامیر کی تکفیر

میں کوئی رسالہ لکھا تھا اس کے رد میں مؤلف نے عربی میں یہ رسالہ لکھا ہے۔

۳۰ صفحہ ، مطبوعہ (مطبع) اسلامی ، غازی پور، ۱۳۱۲ھ۔

تسهیل الفرائض

عربی زبان میں مسائل فرائض کو جمع کر دیا گیا ہے۔ تاریخی نام „شفیق الوارثین“ * ہے۔ کچھ روز بنگال کے مدارس میں زیر درس بھی تھی۔ لوگ کہتے ہیں کہ سراجیہ سے یہ سہل ہے کیونکہ ... بھی ساتھ بہت مرتبہ چھپی۔

از جناب مولانا حاجی حافظ محمد عبداللہ صاحب سابق مدرس مدرسہ محسنیہ ڈھاکہ . ۱۳۰۸ھ میں تالیف ہوئی۔ مولانا موصوف کلکتہ کے باشندے ہیں مگر مدت (تک) ڈھاکہ میں رہے۔ قرابت داریاں بھی یہیں ہوئیں۔ اب پنشن لے کر کبھی کلکتہ اور کبھی ڈھاکہ رہتے ہیں۔ مسائل فقہیہ پر مولانا کو خوب عبور ہے اور تجربہ کار مفتی ہیں۔

۳۸ صفحہ۔

اولہ : نعمدک بامن تفرد بالبقاء وقضی علی خلقه بانقضاء ونصلی علی رسولک محمد سید الانبیاء .

تعلیم الفرائض

عربی زبان میں مسائل میراث کی تعلیم کے لیے سراجیہ کے قائم مقام جناب خان بہادر مولوی محمد موسیٰ ام۔ نے یہ ۶۸ صفحات کا رسالہ تحریر فرمایا ہے۔ جو اب داخل درسی ہے۔ اس سے پہلے بھی داخل درس تھی۔ لیکن تعلیم فرائض میں حسابی سہولت اور اسلوب بیان میں جدت زیادہ ہے۔

* اس مادہ تاریخ سے ۱۲۸۸ برآمد ہوتا ہے : جب کہ آگرہ چل کر تاریخ تصنیف ۱۳۰۸ھ بتائی گئی

مطبوعہ رحمانیہ پریس ، ڈھاکہ ، ۱۹۲۳ء .
 اولہ : الحمد لله الذی خلق الارض والسموات وجعل الاحوال خبر
 وسیلۃ القضاء الحاجات .

تمرین الطلاب لحصول الاداب

عربی علم و ادب کی تعلیم کے لیے ۵۰ صفحے کا رسالہ ہے جسے
 علامہ الحاج مولانا حاجی عبدالاول آف جونپوری نے ترتیب دیا -
 مطبوعہ آسی پریس لکھنؤ، ۱۳۲۰ھ -

تیسیر المنطق

عربی زبان میں مسائل منطقیہ سہل طریقہ سے خان بہادر مولوی
 محمد موسی صاحب ام - اے پرنسپل اسلامیہ انٹرمیڈیٹ کالج ڈھاکہ
 نے بیان فرمایا ہے۔ غیر ضروری قال اقول اور فضول مباحث سے الگ
 ہو کر قطبی تک کے مسائل کا بیان اس کتاب میں کیا گیا ہے۔ اس لیے
 نفس مضمون مسائل کی تعلیم کے لحاظ سے کتاب غیر مفید نہیں -
 اب جو بابو انگلش کی طرح خانہ ساز عربی کی وبا پھیل گئی ہے
 اس کے دفعیہ کے لیے ایسی کتابیں ضروری تھیں - اس سے طلبا میں
 صحیح عربیت پیدا ہو سکتی ہے - لیکن کون سنتا ہے فغان درویش -
 اب یہ مجموعہ مدارس سے خارج کر دیا ہے -

مطبوعہ پروفیشنل پریس ڈھاکہ ، ۱۹۲۶ء ، ۱۰۰ صفحہ -

اولہ : الحمد لله الذی جعل المنطق حداً فاصلاً بین الانسان والحيوان
 وخص اشرف المخلوقات بنور الحكمة والحجة والبرهان -

حاشیۃ بدیع المیزان

علم منطق میں بدیع المیزان مشہور متن ہے اور آج بھی بعض
 بعض مدارس اسلامیہ کے نصاب میں موجود ہے - یہ اس کی بہت
 نایاب شرح ہے جو ملا محمد صادق نے لکھی ہے - ملا صادق گیارہویں

صدی ہجری کے مشہور فاضل ہیں۔ اصلاً ایرانی تھے۔ سلطان محمد شجاع کے ساتھ جہانگیر نگر ڈھاکہ میں رہتے تھے۔ کہاں اور کب انتقال کیا اس کا پتہ نہیں لگا۔ امپیریل لائبریری بہار سکشن میں ایک قلمی نسخہ موجود ہے۔

اولہ : ... نور ... ای زین نفوسنا المجردہ غیر الماسیۃ .

حزب الارواح

اوراد و وظائف کا مختصر مجموعہ از مولوی محمد نصیر الدین خان ساکن بہوال ڈھاکہ .

۱۳ صفحہ، مطبوعہ (مطبع) اسلامیہ ، ڈھاکہ .

اولہ : اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم -

خطب النبی و الصحابہ

اس مجموعہ کو شمس العلماء ابونصر وحید ام - اے پینشنر ، متوطن سلہٹ نے مدارس اسلامیہ کے نصاب کے لیے جمع کیا تھا۔ اب جو بابو انگلش کی طرح خانہ ساز عربی کی وبا پھیل گئی ہے اس کے دفعیہ کے لیے ایسی کتاب ضروری تھی۔ اس سے طلبا میں صحیح عربیت پیدا ہو سکتی تھی۔ اب یہ مجموعہ درس سے خارج ہے۔

۱۰۰ صفحہ ، مطبوعہ اسلامیہ پریس ڈھاکہ ، ۱۳۳۴ھ .

اولہ : ان الحمد للہ نعمدہ و نستغفرہ و نتوب الیہ و نعوذ باللہ -

دراية الادب فى لسان العرب

مشہور درسی کتاب عربی تعلیم کے لیے مولانا عبید اللہ العبیدی مغفور سابق سپرنٹنڈنٹ مدرسہ ڈھاکہ - خدا جانے کتنی مرتبہ چھپی - میرے پاس جو نسخہ ہے وہ ۱۸۹۸ء کا مطبوعہ مفیدی پریس لاہور ہے۔

۶۳ صفحہ -

اولہ : حکمی ان کلیا کان

سوانح النعم فی تفسیر الجزء عمّ

اسلامیہ مدارس کے اونچی جماعتوں کے لیے پارہ عمّ کی تفسیر
عربی زبان میں از خان بہادر مولوی محمد موسی صاحب ام - اے
پرنسپل مدرسہ ڈھاکہ مطبوعہ پروانسنل پریس ڈھاکہ ۱۹۲۵ء کے طرز
پر مختصر تفسیر ہے - ۱۰۳ صفحہ -

اولہ الحمد لله العظیم الرحمن الرحیم الذی انزل القرآن العربی

المبین .

شرح بدیع المیزان

عربی زبان میں بدیع المیزان کی شرح ہے - جسے مولانا مخلص
الرحمان مغفور اسلام آبادی (چٹاگانگ) نے تصنیف فرمایا - ۱۲۵۹ھ
میں تالیف ہوئی ہے -

یہ شرح چھپ چکی ہے مطبوعہ لکھنؤ، لیکن میرے پاس قلمی

نسخہ ہے -

اولہ : بمعرفة المعقولات هذه براعة الاستهلال بناه علی ان

الموضوع المنطق المعقولات .

شرح سلم العلوم

ملاً محب اللہ بہاری کا وہ مقبول عام متن جو عرب و عجم ہر
جگہ آج بھی پڑھایا جاتا ہے اور خدا ہی حساب کر سکتا ہے کہ مصر،
افغانستان اور ہند میں اس کی کتنی شرح لکھی گئی ہے - اور آج
بھی نصاب نظامیہ اس کی شرحوں سے بوجہل ہے - یہ اس کی ایک
نایاب اور غیر مشہور شرح ہے - مولوی محمد اشرف بن ابی محمد
العباس اس کے شارح ہیں - شرح کی زبان عربی ہے - شارح بردوان
کے رہنے والے ہیں - مولانا محمد صالح لکھنوی کے شاگرد ہیں - عہد

محمد شاہی (۱۱۱۳ - ۱۱۶۱ھ) میں وہ موجود تھے - یہ شرح
 ۱۱۳۶ھ میں لکھی گئی ہے بلکہ یوں کہہیے کہ ابتدا ہوئی ہے اور
 ۱۱۵۰ھ میں مکمل ہوئی - یہ شرح بانکی پور اور بہار امپیریل
 لائبریری میں موجود ہے -

اولہ : سبحانہ فی اخرج الجائزات من بکتم العدم الی ساحة
 الوجود .

ضرورة المسلمین فی الصلوة علی سید المرسلین

مجموعہ اوراد و اشغال - از مولانا الحاج نظام الدین ابن الحاج
 عصمت علی ساکن گوال ڈینگہ ڈاک خانہ چٹاگانگ - مؤلف نے
 ,,افضل الصلوة علی سید السادات,, سے انتخاب کردہ یہ مختصر رسالہ
 شائع کیا ہے -

مطبوعہ مطبع مصطفائی، کلکتہ، ۱۲۲۶ھ، ۲۳ صفحہ -

اولہ : الحمد لله رب العالمین حمداً یقترن بحکمة البالغہ -

ضمیمہ (درایۃ) الادب

مؤلف عبیدی مغفور کی برہما تصنیف جس نے پچاس ساٹھ برس
 کے اندر لاکھوں انسانوں کو عربی سے روشناس کیا اور عربی صرف و
 نحو کو عمیق خار سے نکال کر سیدھی راہ پر چلویا -

۵۳ صفحہ ، مطبوعہ لاہور ، ۱۸۸۲ء

اولہ : افعال و مصدر و مشتقات دو قسم ہیں - مجرد و مزید -

طراز الازہار فی سیر الفلاسفۃ الکبار

عربی زبان میں مولانا عبید اللہ العبیدی کا بہت نایاب رسالہ ہے -
 مولانا نے ... فرمایا ہے یونانی فلاسفروں کے حالات یہاں کے لوگوں کو
 صحیح صحیح معلوم نہیں -

کتاب کے دو حصے ہیں : پہلے میں فلسفی کی تعریف ہے -

دوسرے حصے میں فیثا غورث، حکیم لقمان ، سقراط، افلاطون اور

ارسطو وغیرہ کے حالات کے سوا ان کے فلسفہ پر بحث کی ہے۔
اب یہ رسالہ بالکل کمیاب ہے۔ میرے پاس (مطبوعہ نسخہ) ہے
مگر (اول و آخر) ندارد، اس لیے نام و مطبع و سنہ کے اظہار سے
قاصر ہوں۔ ۵۶ صفحہ۔

قانونِ الہی

عربی زبان میں مجموعہ منظوم جو ناقص چھپا ہے۔ مؤلف اس
کے حافظ ... طہ مکی ہیں۔ مؤلف مکہ میں پیدا ہوئے۔ نواکھالی میں
شادی کی اور اب وہیں بود و باش رکھتے ہیں۔ یہ مجموعہ نظم
حافظ صاحب کا طبع زاد اور ان کے دماغی حالات کا آئینہ ہے۔
۳۲ صفحہ، کلکتہ میں چھپا۔

کنایات منوری

عربی زبان میں مسائل طیبہ کا بیان از حکیم سید منور حسین
ابن سید فضل حسین امرہی۔ مصنف نے (یہ رسالہ) مرشد آباد میں
لکھا اور جناب عالی ناظم مرشد آباد کے نام معنون کیا۔
۸ صفحہ، مطبوعہ سراجی پریس۔

اولہ: الحمد للہ الذی خلق الانسان افضل الکائنات والصلوة لمن
هدانا الی صراط النجات فعلیه و آلہ اکمل التحيات .

لُبّ الاعراب

فن نحو پر عربی زبان میں ۱۲۸۸ھ میں مولانا عبداللہ العبیدی
سپرٹنڈنٹ مدرسہ ڈھاکہ نے تصنیف فرمایا۔
۹۷ صفحہ، مطبوعہ نولکشور پریس، لکھنؤ۔

لؤلؤا المکنون فی الامثال اللتی تمثل بها الامین المامون

حضرت رسول خدا صلی علیہ وسلم نے دوران تقریریں جو
مثالیں دی ہیں شمس العلماء مولوی حافظ محمد اسحاق صاحب
بردوانی نے کتب حدیث سے استفادہ کر کے جمع فرمایا ہے اور بنظر

افادہ ترجمہ اردو میں بین السطور کر دیا ہے۔ بڑی بات یہ ہے کہ اکثر حدیث (احادیث) کا حوالہ بقدر صفحات و کتاب موجود ہے۔ یہ رسالہ مولانا نے کلکتہ میں لکھا۔ خود فرمایا ہے جب کہ وہ شمس العلماء نہیں ہوئے تھے۔

۳۰ صفحہ - مطبوعہ (مطبع) مختار کلکتہ .

ابتدا: الحمد لله الذی من علینا بخیر ... الامثال مثل تعریف .

مرقاۃ الادب

بچوں کی ابتدائی عربی تعلیم کے لیے عربی کی فرسٹ بک (First Book) از شمس العلماء ابونصر وحید ایم۔ اے سلہٹی سابق سپرنٹنڈنٹ مدرسہ سرکاری ڈھاکہ۔ مرقات الادب در حقیقت مصری ریڈروں کو سامنے رکھ کر بلکہ اسی کا انتخاب ہے۔ اس لیے مؤلف کو حسب معمول زیادہ دماغ سوزی کی ضرورت نہیں ہوئی۔

متعدد بار چھپی۔ اسلامیہ پریس ڈھاکہ۔

اولہ : ابوالمنذر یقوم و یمشی علی رجليہ۔

مصباح اعظم و مفتاح الحکم فی مدح سید العرب و العجم

عربی قصیدہ از مولوی سید عبدالرشید شہزاد پوری۔ مولوی صاحب عربی، فارسی زبان کے شاعر ہیں اور ہمیشہ قصائد کہتے رہتے ہیں۔ تعلیم راجشاہی مدرسہ میں ہوئی۔ انگریزی زبان بھی کہہ پڑھ سکتے ہیں۔ شہزاد پورینہ کے ضلع میں ایک قصبہ ہے۔ اس وقت اُن کی عمر پچاس سے زیادہ ہے۔ ایک زمانے میں ڈھاکہ میں بھی مدرس فارسی و عربی تھے۔ پھر کچھ دنوں سب رجسٹری بھی کی۔ کلکتہ مدرسہ میں بھی مدرس رہے ہیں۔ اب بیکار ہیں۔ مولوی صاحب میرے بھی مہربان ہیں۔ بڑے یار پیش (؟)، ظریف الطبع، شعر و شاعری کے عاشق زار اور متعلقات فن کے واقف کار ہیں۔ فارسی

اور عربی دونوں زبانوں میں شعر کہتے ہیں اور بہت کہتے ہیں -

۸ صفحہ ، ماڈول لیتھو پریس، ڈھاکہ

اولہ : نفسی الفداء لسیدالاکوان

اصل الوجود مبدا الامکان

مفتاح الادب، حصہ اول

مولانا العبیدی کا کتنا بڑا احسان ہے کہ انہوں نے عربی جیسی مشکل اور سنگلاخ زبان کو سہل الوصول (سہل الحصول) بنا دیا۔ پچاس (برس) سے اوپر یہ کتاب بنگال بلکہ پنجاب تک داخل درس رہی۔ اب اس کو توڑ جوڑ کر کتب فروش مدرسین نے کتابیں لکھی یا لکھوائیں اور سعی (و) سفارش سے داخل نصاب کرائیں۔

۱۱۴ صفحہ - مطبوعہ (مطبع) سرکاری ، لاہور ، ۱۸۸۲ء -

اولہ : عربی قاعدہ لسان وہ علم ہے جس سے عربی زبان صحت و

درستی کے ساتھ پڑھنے لکھنے کی مہارت حاصل ہوتی ہے۔

مفتاح الادب، حصہ ثانی

از مولانا عبیداللہ العبیدی مغفور سپرنٹنڈنٹ مدرسہ جہانگیر نگر،

ڈھاکہ - عربی نحو کے بیان میں بے حد مقبول اور سارے ہندوستان میں

مشہور۔

۶۰ صفحہ، مطبوعہ (مطبع) مفید عام ، لاہور ، ۱۸۸۸ء . اس کے

بعد بھی سینکڑوں مرتبہ دیگر مطابع میں چھپی -

اولہ : نحو وہ علم ہے جس سے کلمات ثلاثہ یعنی اسم و فعل و

حرف سے کلام -

مفتاح الادب

عربی ابتدائی تعلیم کے لیے مشہور اور مفید رسالہ ہے جس نے

لاکھوں انسانوں کو اب تک عربی سے آشنا کر دیا ہے اور جو تجارتی

کتابوں کی اشاعت سے پہلے لاکھوں کی تعداد میں سینکڑوں بار چھپ

چکا ہے۔ مؤلف رسالہ مولانا عبید اللہ العبیدی۔ اگر اس رسالہ کی کاپی رائٹ خاص کر لیتے تو ان کی اولاد ان کی وفات کے بعد اپنی تعلیم جاری رکھنے کے لیے وظائف کی محتاج نہ ہوتی۔ کتب فروشان کو اس نظیر سے عبرت ہونی چاہیے۔

مطبوعہ (مطبع) مظہر العجائب، کلکتہ، ۱۸۶۹ء، ۶۲ صفحہ۔

اولہ: افعال و مصادر و مشتقات دو قسم ہیں۔ مجرد و مزید۔

منتخبات البہیۃ فی لسان العربیۃ

کلکتہ یونیورسٹی کے انٹرمیڈیٹ کورس کے لیے مختلف کتب عربیہ سے کرنل اچ۔ اس جٹریٹ نے انتخاب کیا اور اس عہد کے مشہور اہل علم و پبلشر مولوی کبیر الدین احمد خان بہادر نے اپنے مطبع اردو گانڈ پریس کلکتہ میں چھپوایا۔ ۱۸۸۸ء۔

نخبۃ العلوم

مدارس عربیہ کے نثر نصاب کے لیے شمس العلماء ابونصر وحید ایم۔ اے سلہٹی سپرنٹنڈنٹ مدرسہ ڈھاکہ نے کلیلہ دمنہ، اخوان الصفا اور الف لیلی سے انتخاب کر کے شائع کیا جو اب تک داخل درس ہے شمس العلماء کا کمال علم یہ ہے کہ انہوں نے مصری کتب درسیہ جدیدہ اور کچھ کتب عربیہ قدیمہ سے انتخاب کردہ کتابیں بتا دی ہیں۔ جو ان کے لیے بہت ہی باور آور ہوئیں مگر ان کی انگریزی اور عربی خوانی کا نتیجہ اس سے بہتر ہونا چاہیے تھا۔ لے دے کے مستقل تصنیف ان کی اردو میں ایک ہی ہے اور وہ ہے، ”قال اقول“ (مناظرہ)۔ شمس العلماء کا زاویہ نگاہ اگر تجارت نہ بنتا بلکہ خالص علمی رہتا تو صوبہ آسام کے لیے وہ فرد فرید ثابت ہوتے۔ اب کہ وہ پنشن لے کر کارِ مفوضہ سرکاری سے الگ ہو گئے ہیں۔ بہتر ہوتا کہ خالص علمی اپنی یادگار قائم کرتے اور اس طرح ابونصر وحید نہیں وحید العصر وحید کہلاتے۔

۳۶ صفحہ ، مطبوعہ رفاہ عام گور کھپور۔

نسیم الحرمین الشریفین

عربی مع ترجمہ اُردو۔ بنگال کی جماعتِ غیرمقلدین کے جدوجہد کے خلاف مولانا کرامت علی جونپوری کا رسالہ ہے۔ ۲۲ رمضان ۱۲ھ میں تحریر تمام ہوئی۔

۱۰ صفحہ ، مطبوعہ (مطبع) احمدی ، جونپور ۱۲ھ۔

اولہ : الحمد لله الذی ما جعل علینا فی الدین من حرج و ارسل رسوله محمد صلی الله علیه وسلم بالبینات والحج .
نفخۃ الادب

عربی زبان میں مولانا عبدالاول مغفور جونپوری کا مختصر رسالہ ہے۔ غالباً گوالندہ کے سفر جہاز میں ان کا قلم جولانی پر آ گیا اور یہ چھوٹا سا رسالہ دنیا و آخرت کی چار چیزوں کے بیان میں مرتب ہو گیا۔

۳۲ صفحہ ، مطبوعہ جادو پریس کانپور ، ۱۳۲ھ۔

اولہ : الحمد لله الذی خلق الواحد من الاربع وزین الاربع بالاربع وجعل الاربع الاربع والاربع فی الاربع واخفی الاربع فی الاربع سبحان من اتقن الصنع و ابداع
هدایۃ الادب

مولوی ہدایت حسین شمس العلماء خان بہادر سابق پرنسپل مدرسہ عالیہ کلکتہ کی عربی ریڈر متعدد حصوں میں چھپی۔ (مفتاح الادب) کی طرح رائج نہیں ہو سکی تاہم چلتی ہے۔

۳۲ صفحہ ، مطبوعہ (مطبع) مجیدیہ؛ کانپور

اولہ : الدرس الاول ... تفاح ...

هدایۃ التلمیذ الی مدارج الترجمة

مرحوم مولوی اخترالدین جہانگیر نگری باشندۃ مجلہ خواجہ نہال اندرون شہر ڈھاکہ و مدرس مدرسۃ سرکاری ڈھاکہ نے باقاعدہ ترجمہ سکھانے کے لیے حسب ہدایت سپرنٹنڈنٹ مدرسہ لکھی تھی۔ جب شمس العلماء ابونصر برسرکار رہے۔ یہ کتاب بھی چلتی رہی۔ اب کتب فروش مدرسین نے اس کو بھی نکال باہر کیا ہے۔

۱۲۰ صفحہ ، مطبوعہ اسلامیہ پریس ، (ڈھاکہ) ، بار پنجم ۱۹۲۳ء۔

اولہ : حرکت پیش ... کو کہتے ہیں .

وصیۃ النبی

وصیۃ النبی عربی میں ہے اور ایک زمانہ میں بنگال کی مقبول کتابوں میں تھی۔ خاص کر مستورات میں بہت پڑھی پڑھائی جاتی تھی۔ مولوی غلام نجف نے اس کا ترجمہ کیا اور حاجی عثمان علی سو دارامی (?) نے چھپوایا۔ مولوی غلام نجف مرحوم نے آخر میں حسب ذیل عبارت لکھ کر اپنی صفائی پیش کی ہے۔ یہ بر علم تانیث و تذکر سے اصلاً واقف نہیں ، جنہیں وقوف ہو درست کر لیں تاکہ ہر خاص و عام کو فائدہ ہو۔ ترجمہ بالکل لفظی ہے۔

۹۲ صفحہ ، مطبوعہ سیانی ... کلکتہ .

